

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ  
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ  
تَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (164) وَمِنَ النَّاسِ  
مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا  
إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللَّهَ  
شَدِيدُ الْعَذَابِ (165) إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ  
الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ  
الْأَسْبَابُ (166) وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

فَتَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ

أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَ مَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ

النَّارِ (167)

Behold! In the creation of the heavens and the earth; in the alternation of the night and the day; in the sailing of the ships through the ocean for the profit of mankind; in the rain which Allah sends down from the skies, and the life which He gives therewith to an earth that is dead; in the beasts of all kinds that He scatters through the earth; in the change of the winds, and the clouds which they trail like their slaves between the sky and the earth;— (here) indeed are signs for a people that are wise. Yet there are men who take (for worship) others besides Allah, as equal (with Allah): they love them as they should love Allah. But those of faith are overflowing in their love for Allah. If only the unrighteous could see, behold, they would see the punishment: that to Allah belongs all power, and Allah will strongly enforce the punishment. Then would those who are followed clear themselves of those who follow (them): they would see the chastisement, and all relations between them would be cut off. And those who followed would say: "If only We had one more chance, We would clear ourselves of them, as they have cleared themselves of us." Thus will Allah show them (the fruits of) their deeds as (nothing but) regrets. Nor will there be a way for them out of the fire.

(اس حقیقت کو پہچاننے کے لئے اگر کوئی نشانی اور علامت درکار ہے تو) جو  
 لوگ عقل سے کام لیتے ہیں ان کے لئے آسمانوں اور زمین کی ساخت میں،  
 رات اور دن کے پیہم ایک دوسرے کے بعد آنے میں، ان کشتیوں میں جو  
 انسان کے نفع کی چیزیں لئے ہوئے دریاؤں اور سمندروں میں چلتی پھرتی ہیں  
 ، بارش کے اس پانی میں جسے اللہ اوپر سے برساتا ہے، پھر اس کے ذریعے سے  
 مردہ زمین کو زندگی بخشتا ہے اور (اپنے اسی انتظام کی بدولت) زمین میں ہر  
 قسم کی جاندار مخلوق کو پھیلاتا ہے، ہواؤں کی گردش میں، اور ان بادلوں میں  
 جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں، بے شمار  
 نشانیاں ہیں۔ (مگر وحدت خداوندی پر دلالت کرنے والے ان کھلے کھلے آثار  
 کے ہوتے ہوئے بھی) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا  
 ہمسر اور مد مقابل بناتے ہیں، اور ان کے ایسے گرویدہ ہیں جیسی اللہ کے  
 ساتھ گرویدگی ہونی چاہیے۔ حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ  
 کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔ کاش، جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر انھیں

سوچھنے والا ہے وہ آج ہی ان ظالموں کو سوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور  
سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی  
بہت سخت ہے۔ جب وہ سزا دے گا اس وقت کیفیت یہ ہوگی کہ وہی پیشوا  
اور رہنما جن کی دنیا کیس پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلقی ظاہر  
کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ  
کٹ جائے گا۔ اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کرتے تھے، کہیں گے کہ  
کاش، ہم کو پھر ایک موقع دیا جاتا تو جس طرح آج یہ ہم سے بے زاری ظاہر  
کر رہے ہیں، ہم ان سے بیزار ہو کر دیکھا دیتے۔ یوں اللہ ان لوگوں کے وہ  
اعمال، جو یہ دنیا میں کر رہے ہیں، ان کے سامنے اس طرح لائے گا کہ یہ  
حسرتوں اور پشیمانیوں کے ساتھ ہاتھ ملتے رہیں گے، مگر آگ سے نکلنے کی کوئی  
راہ نہ پائیں گے۔

(इस हकीकत को पहचानने के लिए अगर कोई निशानी और अलामत  
दरकार है तो) जो लोग अक्ल से काम लेते हैं उनके लिए आसमानों  
और ज़मीन की साख्त में, रात और दिन के पैहम एक दूसरे के बाद  
आने में, उन कश्तियों में, जो इन्सान के नफ़े की चीज़ें लिए हुए

दरियाओं और समुद्रों में चलती-फिरती हैं, बारिश के उस पानी में जिसे अल्लाह ऊपर से बरसाता है फिर उसके ज़रीए से मुर्दा ज़मीन को ज़िन्दगी बख़्शता है और (अपने इसी इन्तिज़ाम की बदौलत) ज़मीन में हर किस्म की जानदार मख़लूक को फैलता है, हवाओं की गर्दिश में, और उन बादलों में जो आसमान और ज़मीन के दरमियान ताबे-फ़रमान बनाकर रखे गए हैं, बेशुमार निशानियाँ हैं । (मगर वहदते-ख़ुदावन्दी पर दलालत करनेवाले इन खुले-खुले आसार के होते हुए भी) कुछ लोग ऐसे हैं जो अल्लाह के सिवा दूसरों को उसका हमसर और मुद्दे-मुकाबिल बनाते हैं और उनके ऐसे गिरवीदा हैं जैसे अल्लाह के साथ गिरवीदगी होनी चाहिए— हालाँकि ईमान रखनेवाले लोग सबसे बढ़कर अल्लाह को महबूब रखते हैं— काश, जो कुछ अज़ाब को सामने देखकर इन्हें सुझनेवाला है, वह आज ही इन ज़ालिमों को सूझ जाए कि सारी ताक़तें और सारे इखातियारात अल्लाह ही के कब्ज़े में हैं और यह कि अल्लाह सज़ा देने में भी बहुत सख़्त है । जब वह सज़ा देगा उस वक़्त कैफ़ियत यह होगी कि वही पेशवा और रहनुमा जिनकी दुनिया में पैरवी की गई थी, अपने पैरवों से बे-तल्लुकी ज़ाहिर करेंगे, मगर सज़ा पाकर रहेंगे और इनके सारे असबाब व वसाइल का सिलसिला कट जाएगा । और वे लोग जो दुनिया में उनकी पैरवी करते थे, कहेंगे कि काश, हमको फिर एक मौका दिया जाता तो जिस तरह आज ये हमसे बेज़ारी ज़ाहिर कर रहे हैं, हम इनसे बेज़ार होकर दिखा देते । यूँ अल्लाह इन लोगों के वे आमाल, जो ये दुनिया में कर रहे हैं, इनके सामने इस तरह लाएगा कि ये हसरतों और पशेमानियों के साथ हाथ मलते रहेंगे मगर आग से निकलने की कोई राह न पाएँगे ।